فَإِذَا جَاءتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى

پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا۔

النَّازِعَات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا (١)

قسم ہے (ان فرشتوں کی) گھسیٹ لانے والوں کی (روح کو)، ڈوب کر۔

وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا (٢)

اور بند چھڑا دینے والوں (فرشتوں) کی، کھول کر۔

وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا (٣)

اور پیرنے (تیرنے) والوں کی پیرنے (تیرنے) پر۔

فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا (٤)

پھر آگے بڑھتے (سبقت لیجاتے) دوڑ کر۔

فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا (٥)

پھر کام بناتے حکم (احکام الٰہی) سے۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ (٦)

جس دن کانپنے والی (زمین)،

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ (٧)

اسکے پیچھے دوسری (دوسرا جھٹکا)۔

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ (٨)

کتنے دل اس دن دھڑکتے ہیں۔

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ (٩)

ان کے تیور خوفزدہ ہیں۔

يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ (١٠)

لوگ کہتے ہیں: کیا ہم پھر آئیں گے اُلٹے پاؤں (پہلی حالت میں)؟

أَئِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً (١١)

کیا جب ہوچکیں ہم ہڈیاں کھوکری (کھوکھلی)؟

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (١٢)

بولے تو تو یہ پھر آنا ٹوٹا (خسارہ) ہے۔

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ (١٣)

سو وہ تو ایک جھڑکی (ڈانٹ) ہے۔

فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ (١٤)

پھر تبھی وہ آ رہے میدان (حشر) میں۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى (١٥)

کچھ پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی؟

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (١٦)

جب پکارا اس کو اسکے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طوی۔

اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (١٧)

جا فرعون پاس، اس نے سر اٹھایا (سرکش ہوا)۔

فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَى أَن تَزَكَّى (١٨)

پھر کہہ، تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے؟

وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى (١٩)

اور راہ بتاوں تجھ کو تیرے رب کی طرف، پھر تجھ کو ڈر ہو (اسکا)۔

فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى (٢٠)

پھر دکھائی اس کو وہ بڑی نشانی۔

فَكَذَّبَ وَعَصَى (٢١)

پھر جھٹلایا اور نہ مانا،

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى (٢٢)

پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا،

فَحَشَرَ فَنَادَى (٢٣)

پھر سب کو جمع کیا، پھر پکارا۔

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى (٢٤)

توکہا، میں ہوں رب تمہارا سب سے اوپر۔

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى (٢٥)

پھر پکڑا اس کو اللہ نے، سزا میں پچھلی (آخرت) کے اور پہلی (دنیا) کے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى (٢٦)

بیشک اس میں سوچ کی جگہ (سامان عبرت) ہے، جس کو ڈر ہے (اللہ کا)۔

أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا (٢٧)

کیا تم مشکل ہو بنانے یا آسمان؟ اُس (اللہ) نے وہ بنایا،

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا (٢٨)

اُونچی کی اسکی بلندی، پھر اس کو صاف (توازن) کیا۔

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا (٢٩)

اور اندھیری کی رات اسکی، اور کھول نکالی اسکی دھوپ (دن)،

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا (٣٠)

اور زمین کو اس پیچھے صاف (ہموار) بچھایا۔

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا (٣١)

نکالا اس سے اسکا پانی اور چارہ،

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا (٣٢)

اور پہاڑوں کو بوجھ (زمین کا لنگر) رکھا،

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ (٣٣)

کام چلانے کو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے۔

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى (٣٤)

پھر جب آئے وہ بڑا ہنگامہ (آفت)،

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى (٣٥)

جس دن یاد کرے آدمی جو کمایا،

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَى ﴿٣٦﴾

اور نکال رکھی (دکھائی جائے) دوزخ، جو چاہے دیکھے۔

فَأَمَّا مَن طَغَى ﴿٣٧﴾

سو جس نے شرارت (سرکشی) کی،

وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾

اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا،

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ﴿٣٩﴾

سو دوزخ ہی ہے ٹھکانا (اسکا)۔

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ﴿٤٠﴾

اور جو کوئی ڈرا اپنے رب پاس کھڑے ہونے سے، اور روکا جی کو چاؤ (خواہشات) سے،

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ﴿٤١﴾

سو (بیشک) بہشت ہی ہے ٹھکانا۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾

تجھ سے پوچھتے ہیں، وہ گھڑی کب ہے، ٹھہراؤ (وقوع) اس کا؟

فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾

تو کس بات میں (کیا سروکار) ہے اسکے مذکور (ذکر) سے؟

إِلَى رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴿٤٤﴾

تیرے رب تک ہے پہنچ اس کی (علم قیامت کا)۔

إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾

تُو تو ڈر سنانے کو ہے، اس کو جو اس (قیامت) سے ڈرتا ہے۔

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

ایسا لگے گا جسدن دیکھیں گے اسکو (قیامت)، کہ دیر نہیں لگی (دنیاوی زندگی میں) انکو مگر ایک شام یا صبح اسکی۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com